

۳۔ وطن

تمہید : انسان جہاں پیدا ہوتا ہے، وہی اس کا وطن ہوتا ہے۔ وہ اپنے وطن کی فضا میں سانس لیتا ہے، وہاں کا پانی پیتا ہے، وہاں کی سہولتوں سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس لیے وطن سے محبت کرنا بالکل فطری بات ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے جا رہے تھے تو مڑ مڑ کر شہر مکہ کی طرف دیکھتے جاتے تھے اور کہتے تھے اے مکہ! اگر تیرے لوگ مجھے مجبور نہ کرتے تو میں تجھ کو کبھی نہ چھوڑتا۔ اس سے رسولِ پاکؐ کی وطن سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ ادیب الملک امیریؒ کی یہ نظم وطن سے محبت کی مثال ہے جس میں شاعر نے مختلف طریقوں سے وطن سے محبت کا اظہار کیا ہے۔

تعارف شاعر : ادیب الملک امیریؒ (۱۸۶۰ء تا ۱۹۱۷ء) کا نام محمد صادق تھا۔ وہ ادیب الملک فراہانی کے لقب سے مشہور ہوئے۔ ان کی پیدائش ’کازران‘ میں ہوئی۔ وہ شاعر، ادیب اور صحافی تھے۔ وہ مختلف روزناموں مثلاً عراقِ عجم، ایران، آفتاب اور مجلس کے مدیر رہے۔ وہ انقلابِ مشروطہ میں پیش پیش رہے۔ ان کا دیوان شائع ہو چکا ہے۔

ای وطن ، ای دلِ مرا ماوای ای وطن ، ای تنِ مرا مسکن
ای وطن ، ای تُو نور و ماہمہ چشم ای وطن ، ای تُو جان و ماہمہ تن
ای مرا فکرِ تُو در خاطر وی مرا منتِ تُو بر گردن
ای ترابِ تُو بہتر از کافور ای نسیمِ تُو خوشتر از لادن
ای فضایِ تُو بہ زبادِ بہار
ای هوایِ تُو بہ زمشکِ ختن

(ادیب الملک امیری)

خلاصہ در فارسی : ہر آن شخص کہ حُبِ وطن در دل دارد، تعریفِ وطنِ خود می کند۔ در این نظم شاعر نیز ثنائی وطنِ خود بیان می کند و وطنِ خود را از مثالِ گوناگون توصیف می کند۔ او گوید کہ وطنِ ماوای دلِ من و مسکنِ تنِ است۔ وطنِ نور است و او چشمِ است۔ وطنِ روح است و او تنِ است۔ او گوید کہ ما فکرِ وطنِ در خاطر و منتِ وطنِ بر گردن داریم۔ او بوی خاکِ را بہتر از کافور و نسیمِ وطنِ را خوشتر از لادن خیال می کند و نیز فضایِ وطنِ را بہتر از بادِ بہار و هوایِ وطنِ را بہتر از مشکِ ختن می گوید۔

خلاصہ (اردو):

ہر انسان کو اپنے وطن سے فطری طور پر محبت ہوتی ہے اور وہ اپنے وطن کی تعریف بیان کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ اس نظم میں شاعر اپنے وطن کی تعریف بیان کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میرا وطن میرے دل کا ٹھکانہ اور جسم کے لیے گھر کی حیثیت رکھتا ہے۔ وطن نور ہے اور شاعر آنکھ ہے۔ وطن روح ہے اور وہ جسم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہم دل میں وطن کی فکر رکھتے ہیں اور اس کا احسان مانتے ہیں۔ وہ وطن کی مٹی کی خوشبو کا نور سے بہتر اور وطن کی ہوا کو لادَن کے پھولوں سے بہتر خیال کرتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ فضائے وطن کو موسم بہار کی ہوا اور وطن کی ہوا کو مشکِ ختن سے بہتر سمجھتا ہے۔

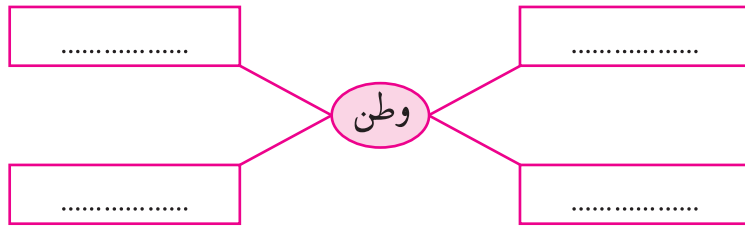
فرہنگ (Glossary)

Destination	منزل	ماواى
Residence	گھر	مسكن
You are the light and we are the eyes	تو نور ہے اور ہم آنکھ ہیں	تو نور و ماہمہ چشم
Grace, thanks, obligation	احسان، شکر	مِنّت
On, upon	پر	بر
Soil, clay	مٹی	تُراب
Breeze	ہوا	نسیم
Better	بہت اچھا	خوشتر
Nasturtium	ایک قسم کا خوشبودار پھول	لادَن
Spring breeze	بہار کی ہوا	بادِ بہار
Musk of Khutan (Iranian city)	ایران کے شہر ختن کا مشک	مُشکِ خُتن

پرسش / Exercise

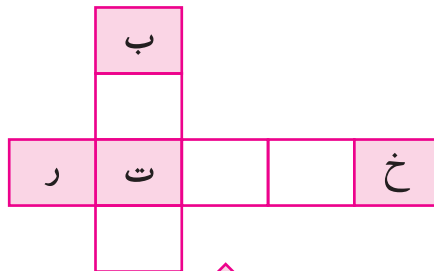
Complete the web diagram.

۱۔ ویب خاکہ مکمل کیجیے۔



Solve the following crossword.

۲۔ درج ذیل معما حل کیجیے۔



۳۔ 'ای تراب تو بہتر از کافور' اس مصرعے کی روشنی میں شاعر کے احساسات بیان کیجیے۔

Describe poet's feelings in the light of this line : 'ای تراب تو بہتر از کافور'

۴۔ حُبِ وطن کی اہمیت اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of patriotism in Urdu or English.

۵۔ نظم سے استعارے کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔
Find from the poem a couplet of metaphor.

۶۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
Write rhyming words from the poem.

۷۔ درج ذیل شعر کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Explain the following couplet in Urdu or English.

ای فضای تو بہ زبادِ بہار
ای ہوائِ تُو بہ زمشکِ خُتن

۸۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Select a couplet you like most and translate it into Urdu or English.

۹۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

Rearrange the following verses according to the poem

ای نسیمِ تو خوشتر از لادَن
ای وطنِ ای تو نور و ما ہمہ چشم
ای فضای تُو بہ ز بادِ بہار
ای مرا فکرِ تو در خاطر

عملی کام:

اپنے وطن کی تاریخی عمارتوں کی تصاویر حاصل کر کے چار تا پانچ سطروں میں ہر ایک کی اہمیت بیان کیجیے۔

Collect pictures of India's historical monuments and write importance of each in four to five sentences.